فون نمبر ۹۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ہفتہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۷ صفر ۱۳۸۹ھ ۲۶ شہادت ۱۳۴۸ ہش ۲۶ اپریل ۱۹۶۹ء | نمبر ۹۵

اخبارِ احمدیہ

۔○ ربوہ ۲۵ شہادت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

۔○ محترم ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب آف کابیٹی حال کراچی کے متعلق اطلاع آئی ہے کہ وہ گذشتہ چند ایام سے ہائی بلڈپریشر کے عارضہ سے بیمار رہیں۔ اور بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ چلتے وقت سانس بھی تیز ہو جاتا ہے۔ احباب جماعت کو علم ہے کہ وہ سلسلہ احمدیہ کے فدائی، اسلام کے لئے انتہائی غیرت رکھنے والے اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے دلی محبت و عقیدت رکھنے والے بزرگ ہیں بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے۔ دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے عوارض کو دُور فرمادے اور انہیں طویل عمر عطا فرمادے آمین۔

(عبد السلام اختر۔ ربوہ)

۔○ مجلس کے مالی سال میں سے ساڑھے تین ماہ گزر گئے ہیں۔ مگر ابھی تک بعض مجالس ایسی بھی ہیں جنہوں نے نہ تو امسال کا بجٹ بھجوایا ہے۔ اور نہ ہی گذشتہ تین ماہ کا چندہ ایسی تمام مجالس کے زعماء کرام سے گزارش ہے کہ وہ اپنے بشرح مشخصہ بجٹ اور گزشتہ تین ماہ کا چندہ جلد تر مرکز میں بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ خیرًا

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

جلسہ تقسیم اسناد و انعامات

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کا سالانہ جلسہ تقسیم اسناد و انعامات بتاریخ ۴ مئی ۱۹۶۹ء بروز اتوار ۹ بجے صبح لجنہ ہال میں ہوگا

ریہرسل ۳ مئی کو ۵½ بجے شام ہوگی۔ جن طالبات نے ۱۹۶۸ء میں جامعہ نصرت سے بی۔ اے کا امتحان پاس کیا ہے انہیں اسناد عطا کی جائیں گی۔ ان طالبات کا ریہرسل میں شریک ہونا ضروری ہے

جن طالبات کو گاؤن اور ہڈ درکار ہوں انہیں چاہیئے کہ وہ دفتر جامعہ نصرت میں ۳۰ اپریل تک اطلاع دیں تا کہ انتظام ہو جاسکے۔

(پرنسپل جامعہ نصرت)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

عبادات اور تمام نیک اعمال اسی وقت قبول ہوتے ہیں جب انسان متقی ہو

اس وقت خدا تمام داعی گناہ کے اٹھا دیتا ہے اور سب ضرورتیں خود پوری کرتا ہے

"اصل تقویٰ جس سے انسان دھویا جاتا ہے اور صاف ہوتا ہے اور جس کے لئے انبیاء آتے ہیں وہ دنیا سے اُٹھ گیا ہے۔ کوئی ہوگا جو قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا کا مصداق ہوگا۔ پاکیزگی اور طہارت عمدہ شے ہے انسان پاک اور مطہر ہو تو فرشتے اس سے مصافحہ کرتے ہیں۔ لوگوں میں اس کی قدر نہیں ہے ورنہ ان کی لذات کی ہر ایک شے حلال ذرائع سے ان کو ملے۔ چور چوری کرتا ہے کہ مال ملے لیکن اگر وہ صبر کرے تو خدا تعالیٰ اسے اور راہ سے مالدار کردے۔ اسی طرح زانی زنا کرتا ہے۔ اگر صبر کرے تو خدا تعالیٰ اس کی خواہش کو اور راہ سے پوری کردے جس میں اس کی رضا حاصل ہو۔ حدیث میں ہے کہ کوئی چور چوری نہیں کرتا مگر اس حالت میں کہ وہ مومن نہیں ہوتا۔ اور کوئی زانی زنا نہیں کرتا مگر اس حالت میں کہ وہ مومن نہیں ہوتا۔ جیسے بکری کے سر پر شیر کھڑا ہو تو وہ گھاس نہیں کھا سکتی۔ تو بکری جتنا ایمان بھی لوگوں کا نہیں۔ اصل جڑ اور مقصود تقویٰ ہے۔ جسے وہ عطا ہو تو سب کچھ پا سکتا ہے۔ بغیر اس کے ممکن نہیں کہ انسان صغائر اور کبائر سے بچ سکے۔ انسانی حکومتوں کے احکام گناہوں سے نہیں بچا سکتے۔ حکام ساتھ ساتھ تو نہیں پھرتے کہ ان کو خوف رہے۔ انسان اپنے آپ کو اکیلا خیال کر کے گناہ کرتا ہے۔ ورنہ وہ کبھی نہ کرے اور جب وہ اپنے آپ کو اکیلا سمجھتا ہے۔ اس وقت وہ دہریہ ہوتا ہے اور یہ خیال نہیں کرتا کہ میرا خدا میرے ساتھ ہے وہ مجھے دیکھتا ہے۔ ورنہ اگر وہ سمجھتا تو کبھی گناہ نہ کرتا۔ تقویٰ سے سب ہے۔ قرآن نے ابتدا اسی سے کی ہے اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ سے مراد بھی تقویٰ ہے کہ انسان اگرچہ عمل کرتا ہے مگر خوف سے جرأت نہیں کرتا کہ اسے اپنی طرف منسوب کرے اور اسے خدا کی استعانت کا خیال آتا ہے اور پھر اسی سے آئندہ کے لئے استعانت طلب کرتا ہے۔ پھر دوسری سورۃ بھی هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ سے شروع ہوتی ہے۔ نماز، روزہ، زکوٰۃ وغیرہ سب اسی وقت قبول ہوتا ہے جب انسان متقی ہو۔ اس وقت خدا تمام داعی گناہ کے اٹھا دیتا ہے۔ بیوی کی ضرورت ہو تو بیوی دیتا ہے۔ دوا کی ضرورت ہو تو دوا دیتا ہے۔ جس شے کی حاجت ہو وہ دیتا ہے اور ایسے مقام سے روزی دیتا ہے کہ اسے خبر نہیں ہوتی۔" (ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۵۱-۲۵۲)

مسعود احمد مبشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۶ شہادت ۱۳۴۸ ہش

ملاوٹ کا انسداد

اخبارات میں حسب ذیل خبر شائع ہوئی ہے:-

"راولپنڈی - ۲۲ اپریل - چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کے ہیڈکوارٹر سے آرمی مارشل لاء ریگولیشن نمبر ۳۶ جاری کیا گیا ہے۔ جس کا متن حسب ذیل ہے۔

(ا) جو کوئی بھی کسی غذا یا مشروب میں جسے بطور غذا یا مشروب فروخت کرنا مطلوب ہو ملاوٹ کرے گا یا (ب) اسے یہ معلوم ہو کہ یہ غذا یا مشروب فروخت کیا جائے گا یا کوئی ایسی غذا یا مشروب بیچنے کی کوشش کرے گا جو خراب ہو چکی ہو یا کھانے پینے کے قابل نہ رہ گئی ہو۔ اور یہ بھی جانتا ہو گا۔ اسے استعمال کیا جائے گا (ج) یا جو کوئی بھی کسی دوا یا طبی نسخے میں ایسی ملاوٹ کرے گا جس سے اس کا اثر کم ہو جائے۔ یا ایسی کسی دوا یا نسخے میں تبدیلی کرے گا۔ اور اسے یہ جانتے ہوئے خراب کرے گا کہ اسے فروخت یا استعمال ہونا ہے۔ اور کوشش کرے گا کہ اسے ملاوٹ کے بغیر اور بالکل ٹھیک سمجھا جائے (د) جو کوئی بھی یہ جانتے ہوئے کہ اس قسم کی دوا یا نسخے کو جس میں ملاوٹ ہو۔ یا وہ خراب ہو فروخت کرے گا یا اسے کسی دواخانے یا ڈسپنسری سے یہ ظاہر کر کے دے گا کہ وہ ٹھیک ہے یا کسی ایسے مریض کو دے گا۔ جسے اس میں ملاوٹ یا خرابی کا علم نہیں ہے (س) یا کسی دواخانے یا ڈسپنسری سے ایسی دوا یا نسخہ فروخت کرے گا جو لکھی ہوئی دوا یا لکھے ہوئے نسخہ سے مختلف ہوا سے ۱۴ سال قید بامشقت تک کی سزا یا جرمانہ یا بیک وقت دونوں سزائیں دی جا سکیں گی"

(نوائے وقت ۲۳ اپریل ۱۹۶۹ء)

خوراک کی اشیاء میں ملاوٹ بہت بڑا مرض ہے اور ہر ملک میں ہے لیکن یہ حقیقت ہے کہ مشرقی ممالک میں یہ جرم عام ہے۔ اور باوجودیکہ پاکستان میں ہر حکومت اس ظالمانہ فعل سے عوام کو روکنے کے لئے کوششیں کرتی رہی ہے لیکن اس کا انسداد نہیں ہو سکا بلکہ یہ کہنا چاہیئے کہ ؎

مریضِ عشق پر رحمت خدا کی
مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

ہمارے ملک پاکستان میں اسلامی قانون کے نفاذ کا بہت زور شور سے چرچا ہوتا رہتا ہے۔ ہم کہتے ہیں کہ اگر ہمارے یہ لیڈر اور راہ نما جو ہر مجلس اور موقع پر اسلام اسلام کے نعرے بلند کرتے ہیں۔ اگر وہ اپنی کوشش صرف ایک جرم کی طرف منعطف کر دیں تو وہ اسلام کی کشتی کو کنارے کے بہت قریب کر سکتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ خوردنی اشیاء میں ملاوٹ کر کے صارفین کے ہاتھ بیچنا دشمن کے بمباری حملہ سے بھی کہیں زیادہ خطرناک ہے اس لئے کہ دشمن کی بمباری کا تو کچھ نہ کچھ دفاع کیا جا سکتا ہے مگر خوردنی اشیاء میں جو ملاوٹ سے زہر کھلایا جاتا ہے اکثر اس کا پتہ غریب صارفین کو نہیں لگتا اور وہ خوراک سمجھ کر ایسا زہر نوش جان کر لیتے ہیں جس کا اثر آہستہ آہستہ مگر یقینی طور پر ساری قوم کی صحت [illegible] اور بسا اوقات قبر میں پہنچا دیتا ہے اور اکثر یہ بھی پتہ نہیں چلتا [illegible] موت کی وجہ کیا ہے اور اس کا کون ذمہ دار ہے۔ حالانکہ خود اہل وطن ہی اس کے ذمہ دار ہوتے ہیں جو تھوڑا سا زیادہ نفع کمانے کے لئے ایسی ایسی زہریلی ملاوٹیں کرتے ہیں کہ جو تمام قوم کے لئے خطرناک ہوتی ہیں۔

یہ مرض اتنا عام ہے کہ اب کسی چیز کو خالص کہنا ہی غلط ہو گیا ہے۔ چائے کی پتی میں عجیب عجیب ملاوٹ کی جاتی ہے۔ سنا گیا ہے کہ مویشی کا گوبر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ آپ بازار سے چند پیسوں کا سوڈا بائیکارب جس کو میٹھا سوڈا کہہ کر فروخت کیا جاتا ہے۔ خالص حالت میں حاصل نہیں کر سکتے۔ اکثر اس میں نمک کی آمیزش ہوتی ہے۔ کہنے کو تو نمک شائد بے ضرر سمجھا جاتا ہو گا۔ لیکن خیال کیجئے کہ اگر عام نمک بے ضرر ہے تو سوڈا بائیکارب میں اس کی ملاوٹ تو بے ضرر نہیں ہے۔ سوڈا اکثر دوائی کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ عام نمک اور سوڈا کی تاثیر میں بہت فرق ہے۔ اگر فرق نہ ہوتا تو ڈاکٹر سوڈا ہی کیوں تجویز کریں۔ نمک کیوں نہ کریں۔

حکومت نے خوردنی اشیاء اور دواؤں میں ملاوٹ کی سزا جو تجویز کی ہے اگرچہ یہ بھی تھوڑی ہے کسی صورت میں بھی غیر موزوں نہیں کہی جا سکتی۔ حقیقت یہ ہے کہ جو شخص کسی سطح پر بھی ملاوٹ کرتا ہے وہ قوم کی قوم کا قاتل ہے یہ ایک عظیم فتنہ ہے جس کو مٹانے کے لئے حکومت جو بھی اقدام کرے تھوڑا ہے۔ تاہم جب تک ملاوٹ کرنے والوں کی ضمیروں کو بیدار نہ کیا جائے گا۔ اس وقت تک اس برائی کا کلی انسداد ممکن نہیں۔ اگر ہمارے اہل علم حضرات سب کام چھوڑ چھاڑ کر اس طرف لگ جائیں۔ اور قوم میں اتنا اخلاق پیدا کر سکیں جتنا یورپ کے ملحدوں اور کافروں میں بھی موجود ہے جو دیدہ دانستہ اکثر ملاوٹ نہیں کرتے الا ماشاء اللہ تو ہماری رائے میں اس سے بڑھ کر اسلامی قانون کے نفاذ کی راہ ہموار کرنے کے لئے کسی اور چیز کی ضرورت نہ ہو گی۔

قطعات

اک مشتِ غبار پر یہ احساں؟ معبود!
اعمال ہیں محدود جزا لامحدود
اک عمرِ دو روزہ کی اطاعت کے عوض
فردوس کی عمرِ جاوداں ہے موعود!

صورت بھی حجاب، رنگ بھی پردا ہے
باوصفِ نگہ آدمی نابینا ہے
اے حسن! تجھے دیکھنا ناممکن تھا
مَیں نے تری آنکھوں سے تجھے دیکھا ہے

سعید احمد اعجاز

احمدیت کا روحانی انقلاب

بہت سے لوگوں کو اس کا علم ہی نہیں کہ احمدیت دنیا میں ایک روحانی انقلاب پیدا کر رہی ہے ان اسلام سے دور لوگوں کے نام الفضل جاری کروا کر انہیں احمدیت کی کامیابیوں سے روشناس کرائیے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

نائیجیریا کے مجاہد بھائی محترم جناب ڈاکٹر سید محمد یوسف شاہ صاحبؓ کا ذکرِ خیر

احمدی نوجوانوں سے دردمندانہ درخواست

(محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل)

رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا بَدَأَ الْاِسْلَامُ غَرِیْبًا وَ سَیَعُوْدُ کَمَا بَدَأَ فَطُوْبٰی لِلْغُرَبَاءِ۔ (مسلم) کہ اسلام کا آغاز اور اس کی ترقی غریب الوطنی میں ہوئی۔ آخری زمانہ میں دوبارہ اس کی یہی حالت ہوگی۔ پس مستحق مبارکباد ہیں وہ لوگ جو اعلاءِ کلمۂ اسلام کے لئے غریب الوطنی کو اختیار کریں گے۔

اس حدیثِ نبویؐ میں آخری دور میں ان لوگوں کو خاص طور پر بابرکت قرار دیا گیا ہے جو صرف دین کی خاطر اپنے وطنوں اور اپنے اہل و عیال سے علیحدگی اختیار کریں گے اور سالہا سال اس جدائی کو برداشت کر کے دین کے پیغام کو اکنافِ عالم میں پہنچائیں گے۔

تحریک احمدیت کے ذریعہ اسلام کی نشأۃِ ثانیہ کا آغاز ہوا ہے۔ اس تحریک کے ذریعہ اب وہ لوگ جوق در جوق نظر آنے لگے ہیں جن کی طرف رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے کلمات فَطُوْبٰی لِلْغُرَبَاءِ میں اشارہ ہے۔ جماعت کے نوجوان زندگیاں وقف کر کے اشاعتِ اسلام کے فریضہ کی ادائیگی کے لئے دُور دراز ممالک میں جا رہے ہیں۔ کچھ اولوالعزم عمر رسیدہ بزرگوں کو بھی اس گروہِ غرباء میں شامل ہونے کی سعادت نصیب ہوتی ہے۔ محترم ڈاکٹر سید محمد یوسف شاہ صاحب ضلع گجرات اسی خوش بخت گروہ کے ایک فرد تھے۔ انہوں نے فراغت کے بعد مستقل طور پر زندگی وقف کی اور سلسلہ کی طرف سے منتخب ہو کر مغربی افریقہ کے ملک نائیجیریا میں ڈیرے ڈال دیئے محض اللہ تعالےٰ کی خاطر یہ غریب الوطنی قبول کی۔ تا وہ پیغامِ حق بھی پہنچائیں اور بنی نوع انسان کی خدمت بذریعہ علاج معالجہ بھی بجا لائیں۔ گویا وہ نائیجیریا میں اس لئے اقامت پذیر تھے تا اللہ تعالےٰ کے ان سیاہ فام بندوں کو ایک طرف نورِ ہدایت سے منور کریں اور دوسری طرف ان کی جسمانی صحت کا اہتمام فرمائیں۔ اس اعلےٰ اور شاندار نصب العین کے لئے سالہا سال اس ملک میں گزار دینا خود ایک بڑی سعادت ہے۔ پھر جہاں تک ڈاکٹر صاحب مرحوم کی صفات اور خوبیوں اور ان کی مخلصانہ خدمات کا عام چرچا ہے وہ ان کی اس غریب الوطنی کو چار چاند لگانے والا ہے۔ آخری بات یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ کی مشیت کے ماتحت انہوں نے اسی غریب الوطنی میں اپنی جان جان آفریں کے سپرد کر دی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

موت ہر شخص پر آتی ہے۔ موت اگلی پائدار زندگی کے لئے دروازہ ہے اس دروازہ سے ہر شخص کو گزرنا لازمی ہے لیکن وہ موت کتنی اچھی ہے جو اللہ تعالےٰ کی رضا میں اور اس کی راہ میں آئے جس کے نتیجہ میں اخروی نجات کا یقینی حصول نظر آتا ہو۔ ایسی ہی موت کو صلحاء قابلِ رشک موت قرار دیتے ہیں۔ اسی بناء پر ایسے لوگوں کے بارے میں رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

مَوْتُ غُرْبَةٍ شَهَادَةٌ

کہ ایسی غریب الوطنی کی موت شہادت کی موت ہے۔

محترم ڈاکٹر سید محمد یوسف شاہ صاحب نے وصیت بھی کر رکھی تھی۔ یعنی وہ نیکی و تقوےٰ کی زندگی بسر کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے اموال کا دسواں حصہ بخوشی راہِ خدا میں خرچ کرتے تھے۔ پھر وہ مجاہدانہ زندگی اختیار کرنے والے بزرگ تھے اللہ تعالےٰ نے ایسے سامان بھی پیدا فرما دیئے کہ اگرچہ ان کی موت نائیجیریا میں واقع ہوئی مگر ہوائی جہاز کے ذریعہ ان کی نعش بہشتی مقبرہ ربوہ کے زمرۂ ابرار کے ساتھ دفن ہونے کے لئے ربوہ پہنچ گئی اور صدہا نیک لوگوں نے دردمند دلوں کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی اقتداء میں ان کی نمازِ جنازہ ادا کی اور ان کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعائیں کیں۔ پھر درد بھرے دلوں کے ساتھ اپنے مجاہد بھائی کو بہشتی مقبرہ میں دفن کیا۔

مَیں محسوس کرتا ہوں کہ وفات پانے والے بزرگ کے رشتہ داروں اور عزیزوں، ان کی رفیقۂ زندگی اور ان کے جگر گوشوں کو بے انتہا صدمہ ہے مگر مَیں سوچتا ہوں کہ اس روحانی فوج کے سپہ سالار کا دل کس قدر زخم خوردہ ہوگا جس کی فوج کا ایک کامیاب اور جاں فروش مجاہد اپنی وفات کے باعث محاذ سے ہٹ گیا ہے اور اس کی کامیاب مدافعت کا سلسلہ ختم ہوگیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ امامِ وقت کو دین کے ایسے جاں نثاروں کے چلے جانے سے سخت کرب ہوتا ہے اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ جانیوالے بزرگ کی قربانیوں کو قبول فرما کر اسے اعلےٰ علیین میں جگہ دے۔ اس کے پسماندگان کا خود حافظ و ناصر ہو اور جماعت کو ایسے ہزاروں ہزار مجاہد دے اور دیتا چلا جائے تا کہ غلبۂ اسلام کی مقدر تقدیر جلد ظاہر ہو۔ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے ہماری فوج کے سربراہ کی آنکھوں کو ٹھنڈا رکھے اور اس کے سب عزائم اور مقاصد کو اپنے فضل سے پورا فرماتا رہے۔ اَللّٰھُمَّ اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔

میرا دل چاہتا ہے کہ مَیں اس جگہ بھی اپنی جماعت کے ہونہار عزیزوں سے پُرزور درخواست کروں کہ وہ اللہ تعالےٰ کی رضا کی خاطر اپنی زندگیوں کو راہِ خدا میں وقف کر کے اشاعتِ اسلام کے فریضہ کو یہاں اور وہاں سرانجام دینے کے لئے میدانِ جہاد میں آگے بڑھیں۔ ابھی کام بہت ہے بلکہ سچ تو یہ ہے کہ ابھی تو صرف آغاز ہوا ہے اصل کام تو آگے نظر آرہا ہے۔ بے شمار مجاہدین کی ضرورت ہے۔ بے اندازہ ایثار پیشہ نوجوانوں کے لئے آسمانی بادشاہت کے قیام کی انتظار ہے۔ حضرت مسیح ناصریؑ نے فرمایا تھا کہ فصل تو تیار ہے فصل کے مالک سے کہو کہ اَور مزدور بھیج دے۔

پس اے عزیزو! آگے بڑھو اور اپنی عارضی متاعِ زندگی کو دائمی زندگی کے لئے بیچ دو۔ وقف کرو اور خدا کے سپاہی بن کر اس زمین پر زندہ رہو تا آپ کی وفات پر آپ کو اللہ تعالےٰ کی ابدی خوشنودی کا سرٹیفکیٹ حاصل ہو اور ہم سب اس کے مقبول بندے قرار پائیں۔

اَللّٰھُمَّ اٰمِیْن
یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

تقدیرِ نَو

اُبھرا ہے مسلماں کے مقدّر کا ستارہ
توڑا ہے صلیبوں کو مسیحا کی نگہ نے
پھر گنبدِ الحاد میں گونجی ہیں اذانیں
خود آپ کے ہی گوش ہوئے کرّ ہیں وگرنہ
تاریکی و ظلمات کے اب اُڑتے ہیں پُرزے
وہ دَورِ جلالی تھا یہ ہے دَورِ جمالی
ہے حضرتِ ناصر کی نگاہوں میں وہ تاثیر

ہے آج نیا دَور نئی گردشِ ایّام
سب ٹوٹے ہیں کفارہ و تثلیث کے اصنام
یورپ کے پڑا کان میں توحید کا پیغام
زندہ ہے زمانے میں سدا قوتِ الہام
مہدی کی نگاہوں میں ہے جلوۂ مہِ تمام
یہ وقتِ قلم اِس میں ہے شمشیر کا کیا کام؟
بے تیغ ہوئے جاتے ہیں شاہانِ جہاں رام

کرتا ہے زمانے کو تمدّن سے شناسا
کیا خوب کہ صحراؤں کا پروردہ ہے اسلام

(عبدالسلام اسلام ۔ لائلپور)

قرآنِ مجید میں شہد کی مکھّی کا ذکر ـــــ مومنوں کے لئے سبق

(مکرم چوہدری خالد سیف اللہ خانصاحب بی۔ایس سی (انجنیئرنگ) لائلپور)

شہد کی مکھی بہت سی خوبیوں کی حامل ہے۔ اس کی اہمیت اسی سے واضح ہے کہ قرآن مجید کی ایک سورۃ کا نام نحل یعنی "شہد کی مکھی" رکھا گیا ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے شہد کی مکھی کا ذکر فرما کر اس پر غور وفکر کی دعوت دی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ
اَنِ اتَّخِذِىْ مِنَ الْجِبَالِ
بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ
وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ۙ ثُمَّ
كُلِىْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ
فَاسْلُكِىْ سُبُلَ رَبِّكِ
ذُلُلًا ۭ يَخْرُجُ مِنْۢ
بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ
اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَاۗءٌ
لِّلنَّاسِ ۭ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ

(سورہ نحل آیت ۶۹-۷۰)

ترجمہ:۔ اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کی طرف وحی کی کہ تُو پہاڑوں میں اور درختوں میں اور جو (انگوروں وغیرہ کے لئے لوگ) ٹٹیاں بنا لیتے ہیں ان میں (اپنے) گھر بنا پھر ہر قسم کے پھلوں میں سے (تھوڑا تھوڑا لے کر) کھا اور اپنے رب کے (بتائے ہوئے) طریقوں پر جو (تیرے لئے) آسان کئے گئے ہیں چل۔ ان (مکھیوں) کے پیٹوں سے (تمہارے) پینے کی ایک چیز نکلتی ہے جو مختلف رنگوں کی ہوتی ہے اور اس میں لوگوں کے لئے شفا (کی خاصیت رکھی گئی) ہے۔ جو لوگ سوچ (اور فکر) سے کام لیتے ہیں ان کے لئے اس میں یقیناً کئی نشان (پائے جاتے) ہیں"۔

اِس ننھی سی مخلوق کے چھتہ کو دیکھئے کہ کیسا خوبصورت۔ کتنا مضبوط اور عمدہ کاریگری کا نمونہ ہوتا ہے۔ اس کا گھر اس کا مرکز ہوتا ہے۔ یہ دن بھر جہاں پھولوں اور پھلوں اور درختوں سے رس چوستی پھرے اور جہاں بھی جائے اپنے مرکز کو نہیں بھولتی۔ کبھی راستہ نہیں بھولتی۔ کسی دوسرے چھتے میں نہیں جا گھستی۔ اور کبھی مرکز کے خیال سے غافل نہیں ہوتی چاہے کتنی ہی دُور کیوں نہ نکل جائے۔

شہد کی مکھی اپنی تنظیم میں ایک متحد۔ مربوط اور منظم جماعت کا نمونہ پیش کرتی ہے۔ اس کے مرکز میں کئی شعبہ جات قائم ہوتے ہیں۔ ہر حصہ کے ذمہ ایک خاص کام لگایا ہوا ہوتا ہے جس کو وہ پوری تندہی اور محنت سے سرانجام دیتا ہے۔ مکھیوں کے ایک حصّہ کے ذمہ شہد اکٹھا کرنے کا کام ہوتا ہے۔ دوسروں کے ذمّہ بچوں کی تربیت و نگہداشت ہوتی ہے۔ مرکز پر ایک ہی مکھی جو ان کی ملکہ ہوتی ہے حکمرانی کرتی ہے اور سب کام اس کی نگرانی میں طے پاتے ہیں۔ مکھیوں کا ایک حصّہ مرکز ہی میں رہائش پذیر ہوتا ہے اور اپنی ملکہ کی خدمت اور حفاظت میں لگا رہتا ہے۔ ملکہ مکھی اکیلی انڈے دیتی ہے۔ اور خدا کی قدرت دیکھئے کہ اسے انڈے دینے کے لئے کسی شوہر کی ضرورت نہیں ہوتی۔ لہذا ملکہ پوری طرح خودمختار ہوتی ہے اور وہ مکھیوں میں سے کسی کے آگے سرِتسلیم خم کرنے سے بے نیاز ہوتی ہے۔

جیسا کہ قرآن مجید سے معلوم ہوتا ہے اللہ تعالیٰ ملکہ کو اپنی ہدایت اور وحیٔ خفی سے نوازتا ہے۔ چنانچہ چھتہّ کے دو حصے ہوتے ہیں۔ ایک میں بڑے بڑے خانے ہوتے ہیں اور دوسرے میں نسبتاً چھوٹے چھوٹے۔ بڑے خانوں میں شاہی نسل کی مکھیاں اور چھوٹے خانوں میں کارکن نسل کی مکھیاں پلتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کی ایک اَور قدرت دیکھیں کہ ملکہ مکھی اپنے رب کی وحیٔ خفی کی ہدایت کی پیروی کے نتیجہ میں انڈوں کو ان کے مخصوص خانوں ہی میں رکھتی ہے اور یہ کبھی نہیں ہوُا کہ شاہی نسل کے انڈے چھوٹے خانوں میں اور کارکن نسل کے انڈے بڑے خانوں میں رکھے گئے ہوں۔

کارکن اور مزدور مکھیوں میں نر اور مادہ دونوں ہوتے ہیں۔ نر مکھیاں اپنی روزی یعنی شہد کی تلاش میں مصروفِ عمل رہتی ہیں اور مادہ مکھیاں گھر کے انتظام کو سنبھالتی ہیں۔

شہد کی مکھیاں کسی حالت میں بغیر ملکہ کے نہیں رہتیں۔ اگر ملکہ کی موت واقع ہو جائے تو کسی شہزادی کو ملکہ بنا لیا جاتا ہے۔ اور اگر کوئی شہزادی موجود نہ ہو تو کسی مزدور مادہ مکھی کو ہی ملکہ مقرر کر کے اس کی تربیت شروع کر دیتی ہیں اور اسکے انتخاب کے بعد اس کی پوری اطاعت کرتی ہیں۔

شہد کی مکھیوں میں ایک اَور خوبی نمایاں طور پر پائی جاتی ہے۔ وہ یہ کہ جہاں ایک طرف ان میں باہم شفقت اور محبت پائی جاتی ہے وہاں دوسری طرف دشمن کے مقابلہ میں بے مثال اتحاد کا مظاہرہ کرتی ہیں۔ اگر ان میں سے کسی ایک پر بھی حملہ ہو تو وہ واپس جا کر اپنی جماعت کو اطلاع دیتی ہے اور ساری قوم اپنی ملکہ کے حکم پر پوری طاقت سے دشمن پر ٹوٹ پڑتی ہے۔ گویا مومنوں کی صفت

اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ
رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ۔

(کہ وہ کفار کے خلاف بڑا جوش رکھتے ہیں اور ان کا اثر کسی رنگ میں قبول نہیں کرتے لیکن آپس میں ایک دوسرے سے بہت ملاطفت کرنے والے ہیں) ان میں کامل طور پر پائی جاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو شہد کی مکھی میں غور و فکر کرنے کے لئے بلامقصد نہیں کہا۔ دراصل اسے مومنوں کی جماعت کے لئے بطور مثل بیان فرمایا گیا ہے اور اس میں یہی حکمت پوشیدہ ہے کہ مومنوں کو شہد کی مکھی سے سبق سیکھنا چاہیئے۔

جماعتِ احمدیہ کتنی خوش نصیب ہے کہ اللہ تعالیٰ نے شہد کی مکھی کی ساری صفاتِ محمودہ اس میں جمع کر دی ہیں۔ جماعت کا ایک مرکز ہے جس میں مختلف شعبہ جات قائم ہیں۔ احمدی دُنیا کے کسی کونہ میں بستے ہوں ان کا مرکز سے ہر آن ایک مضبوط رشتہ قائم رہتا ہے۔ افرادِ جماعت جہاں باہم محبت و شفقت کے پیکر ہیں اور ایک دوسرے کا نیک اثر قبول کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہتے ہیں وہاں غیر اسلامی تہذیب و تمدن، تحریکات اور ان کے رنگ ڈھنگ کا اثر قبول کرنے کے بارے میں اتنے ہی سخت واقع ہوئے ہیں۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں خلافت کی نعمت سے نوازا ہے اور کبھی بھی بغیر ایک واجب الاطاعت امام اور خلیفہ کے نہیں چھوڑتا۔ اللہ تعالیٰ خلیفۂ وقت کے دل میں اسلام اور احمدیت کے غلبہ کے لئے نئی نئی تحریکات القاء کرتا رہتا ہے اور افرادِ جماعت کے کان ہر دم اور ہر آن حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی آواز سننے اور اس پر لبیک کہنے کے لئے تیار رہتے ہیں۔

پس اے فرزندانِ احمدیت! آؤ کہ ہم بستانِ احمد کے ہر پھل، پھول اور پودے سے شہد اکٹھا کریں۔ آج دُنیا اپنی روحانی بیماریوں میں اِسی شہد کی بڑی محتاج ہے۔ خدا کرے کہ دُنیا اس سے شفا پائے کہ اسی نے شہد کو

شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ

کہا ہے۔ آمین ؎

درخواستِ دعا

مَیں کئی ماہ سے مسلسل بیمار چلا آ رہا ہوں۔ آنتوں میں پیپ پڑ گئی ہے جس کے لئے اپریشن کا مشورہ دیا گیا تھا۔ لیکن کمزوری اتنی ہے کہ ڈاکٹر سرِدست اپریشن کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ میرے والد محترم منشی محمد الدین صاحب آف سرگودہا بھی عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں۔

بزرگانِ سلسلہ و احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ علاج کے سلسلے میں ہماری راہنمائی فرمائے اور کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(علیم الدین۔ از سرگودہا)

محترم خان شمس الدین خان صاحب مرحوم کی یاد میں

(محترمہ امۃ العزیز بیگم صاحبہ اہلیہ محترم شمس الدین خان صاحب مرحوم و مغفور)

میرے شوہر مورخہ ۲-۱۲-۱۸۹۹ کو بروز جمعۃ المبارک موضع کوٹھہ شریف میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام حافظ حاجی نور محمد تھا۔ آپ کے والد پیر صاحب کوٹھہ شریف کے مرید تھے۔ انہوں نے اپنا آبائی وطن اور جائیداد چھوڑ کر پیر صاحب کوٹھہ شریف کے پاس سکونت اختیار کر لی تھی۔ میرے خسر نے دو شادیاں کیں۔ پہلی بیوی سے دو لڑکے مولوی مسیح الدین احمد اور حافظ بہاء الدین پیدا ہوئے۔ بہاء الدین صاحب احمدی ہیں اور خدا کے فضل سے زندہ ہیں۔ خدا ان کی عمر میں برکت ڈالے۔ آمین

دوسری بیوی سے میرے شوہر اور ان کی ایک ہمشیرہ پیدا ہوئے۔ بہن کی شادی نوشہرہ میں اپنے خالہ زاد بھائی سے ہوئی۔

آپ کی عمر بوقت وفات ۷۰ سال تھی۔ آپ کے مثانہ میں تکلیف ہو گئی ڈاکٹروں نے اپریشن تجویز کیا۔ یہی اپریشن آپ کے لئے جان لیوا ثابت ہوا۔ آپ کو شوگر کی بھی تکلیف تھی اسلئے اپریشن میں پیچیدگیاں پیدا ہو گئیں ۲۷-۱-۶۹ کو آپ کا اپریشن لیڈی ریڈنگ ہسپتال پشاور میں ہوا۔ اور ۱۴-۲-۶۹ کو بروز جمعہ بوقت دس بجے شب آپ اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

محترم خان صاحب مرحوم نے ۷ ستمبر ۱۹۲۰ء کو احمدیت قبول کی تھی۔ احمدیت قبول کرنے سے پہلے کئی رویائے صادقہ دیکھیں۔ اور اس کے بعد احمدیت قبول کی۔ بیعت کے دس شرائط پر سختی سے پابند رہے۔ جس دن آپ نے بیعت کی۔ اسی دن سے آپ نے سگریٹ پینا چھوڑ دیا۔ آپ ۳۴ سال تک خیبر ایجنسی میں سپرنٹنڈنٹ کے عہدے پر فائز رہے ۲ سال کرم ایجنسی میں ملازمت کی۔ ۵ سال مہمند ایجنسی میں ملازم رہ کر اسی ایجنسی سے ریٹائر ہوئے۔ ناجائز آمد سے ہمیشہ مجتنب رہے۔ آپ نے میٹرک تک تعلیم پائی آپ بہت نڈر، ذہین، متقی، پارسا اور پابند صوم و صلوٰۃ تھے۔ اللہ تعالیٰ پر توکل آپ کا ایمان تھا۔ سچ بولنا آپ کا شیوہ تھا۔ آپ کے نیک نمونہ کو دیکھکر لوگ آپ کی عزت کرتے کرتے تھے۔ فرمایا کرتے تھے۔ کہ جو چیز انسان کو ورثہ میں ملے اس کی قدر کم ہوتی ہے۔ لیکن میں نے احمدیت کو تلاش اور تحقیق کے بعد قبول کیا ہے اسلئے میرے دل میں احمدیت کی بہت قدر ہے۔ آپ کا نام ۲۸-۶-۵۰ کو مقامی امارت کے لئے منتخب ہوا۔ ۱-۹-۵۸ کو آپ امیر ضلع منتخب ہوئے۔ اسکے بعد پٹ در ڈویژن کا کام سنبھالا۔ تبلیغ کا بے حد شوق تھا۔ حضرت مسیح موعود کے عاشق صادق تھے اپنے امام کے ساتھ والہانہ محبت تھی۔ ہر وقت دعاؤں میں لگے رہتے آپ صاحب کشف و رؤیا تھے

آپ کو اللہ تعالیٰ نے چھ لڑکے اور سات لڑکیاں عطا کیں۔ یکے بعد دیگرے تین شادیاں کیں۔ پہلی بیوی سے تین لڑکے اور ایک لڑکی پیدا ہوئی۔ آپ کی پہلی بیوی مولوی عبد اللہ صاحب کی لڑکی تھی۔ جو کہ پیر صاحب کوٹھہ شریف کے پوتے تھے۔ منجھلی بیوی صاحبزادہ عبد اللطیف خان صاحب مرحوم آف ٹوپی کی لڑکی تھی اس سے آپ کی ایک لڑکی ہوئی جو بعمر ڈھائی سال اپنی والدہ سے ایک مہینہ پہلے فوت ہو گئی۔ یہ عاجزہ بھی صاحبزادہ عبد اللطیف خان صاحب مرحوم آف ٹوپی کی لڑکی ہے۔ مجھے اللہ تعالیٰ نے چھ لڑکیاں اور تین لڑکے عطا کئے۔ ان سب بچوں میں چار لڑکے برسر روزگار ہیں۔ آپ کے تین بیٹوں کی شادی ہو چکی ہے۔ اپنے پیچھے بہت سے نواسے نواسیاں اور پوتے پوتیاں چھوڑی ہیں۔ آپ کے بڑے چار لڑکے صاحبزادہ عبد الحمید خان صاحب آف ٹوپی ابن صاحبزادہ عبد اللطیف خان صاحب مرحوم کے داماد ہیں۔

میں نے ساڑھے اٹھائیس سال اپنے شوہر کے ساتھ گزارے۔ میں نے مرحوم کو مخلص نیک اور متقی پایا۔ بلند اخلاق کے مالک تھے۔ موصی تھے۔ آپ کی وصیت کے مطابق آپ کا جنازہ ربوہ لے جایا گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھی اور آپ کے جنازہ کو کندھا دیا اور از راہ شفقت صحابہ کے قطعہ خاص میں دفنانے کے لئے جگہ دی۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات کو بلند فرمائے۔ اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین اور جو خلا آپ کی وفات سے سرحد کی جماعت میں پیدا ہوا ہے۔ اس کو اپنے خاص فضل سے پُر کر دے۔ آمین۔

وقف جدید کیلئے ڈیرہ غازیخاں ۔ بہاولپور

اور

رحیم یارخاں کی جماعتیں فوری توجہ فرماویں

حلقہ ہائے ڈیرہ غازیخاں ۔ بہاولپور اور رحیم یارخاں کی جماعتوں کی اطلاع کے لئے گذارش ہے کہ مندرجہ ذیل جماعتوں کی طرف سے تاحال وقف جدید کے لئے نہ تو اطفال / ناصرات الاحمدیہ کی رقمیں موصول ہوتی ہیں اور نہ ہی احباب جماعت کی طرف سے کسی قسم کی وصولی ہوئی ہے۔ یہ امر نہایت تشویش اور افسوس کا موجب ہے از راہ کرم عہدیداران و اصحاب دین کی خدمت میں چستی کا ثبوت دیں۔ اور جلد از جلد یہ کمی پوری کر کے دعاؤں کے حقدار بنیں۔

۱	کوٹ قیصرانی	ڈیرہ غازی خاں	۱۶	چک ۲۲ حمید آباد	ضلع بہاولپور
۲	بستی سرانی	"	۱۷	خانپور پور کٹورا	ضلع رحیم یارخاں
۳	چاہ اسمٰعیل والا	"	۱۸	بستی جھول	"
۴	رکھ مور جھنگی	"	۱۹	چک ۱۳۲ لیاقت پور	"
۵	بستی بزدار	"	۲۰	بستی بابا جھنڈا	"
۶	جام پور	"	۲۱	چک ۲۱۲/۲۰۸	"
۷	اوچ شریف	ضلع بہاولپور	۲۲	صادق آباد منڈی	"
۸	چک منڈی بزدلی	"	۲۳	چک ۱۲۳ فیروزہ	"
۹	چک ۴۲ نہر فتح	"	۲۴	چک ۴۵ نہر آب حیات	"
۱۰	چک ۱۲۳ مراد	"	۲۵	چک ۱۰۴ گاگڑی	"
۱۱	چک ۹۲ مراد	"	۲۶	ڈنڈی سٹیشن	"
۱۲	سمہ سٹہ	"	۲۷	چینی گوٹھ	"
۱۳	چک ۲۳ D.14.B	"	۲۸	چک ۹۳ D.B شمالی	"
۱۴	چک ۱۶۰ مراد	"	۲۹	بستی طاہر خاں	"
۱۵	چک ۱۶۱ مراد	"			

واضح ہو کہ ان میں سے اکثر جماعتوں کی طرف سے وعدہ جات موصول ہو چکے ہیں۔ لیکن ضرورت اس امر کی ہے کہ سیکرٹریان مال اور سیکرٹریان وقف جدید۔ کوشش کر کے دوستوں کے پاس پہنچیں، اور رقم وصول کر کے "وقف جدید کی مد میں مرکز میں ارسال فرمائیں۔

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

معطی حضرات ایوانِ محمود کی خدمت میں

معطی حضرات ایوان محمود کے اسماء گرامی کندہ کروا دئے گئے ہیں۔ ایسے احباب جن کے وعدہ کی ادائیگی میں سے کچھ رقم بقایا ہے ان سے التماس ہے۔ کہ جلد از جلد بقایا ادا فرمائیں تاکہ ان کے اسماء گرامی بھی کندہ کروا دئے جا سکیں۔

مہتمم مال
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

ذکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

وصایا

نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ قادیان کی منظوری سے قبل صرف اسلئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ قادیان کو پندرہ دن کے اندر اندر مزید تفصیل سے آگاہ فرمادیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز قادیان)

وصیت نمبر ۱۳۷۳۲ کریمن بی بی اہلیہ مکرم شیخ محمد شمس الدین صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر چالیس سال پیدائشی احمدی ساکن بھدرک ڈاکخانہ خاص ضلع بالاسور صوبہ اڑیسہ (انڈیا) میری کوئی آمد نہیں۔ میرے پاس کوئی زیور نہیں میری جائیداد صرف پانچ صد روپیہ مہر ہے۔ جو میرے خاوند کے ذمہ ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میری وفات پر مزید جائیداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں کوشش کروں گی کہ آہستہ آہستہ اپنی زندگی میں حصہ جائیداد ادا کردوں۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ آمین۔

العبد:- کریمن بی بی اہلیہ شیخ شمس الدین صاحب ۱۸/۲/۶۸
گواہ شد:- شیخ غلام مہدی محمود سکرٹری مال Moe Kund
P.O - Bhadrak
گواہ شد:- شیخ محمد شمس الدین احمدی خاوند موصیہ ۱۸/۲/۶۸
کاتب الحروف ملک صلاح الدین ایم اے وکیل المال نزیل بھدرک ۱۸/۲/۶۸

وصیت نمبر ۱۳۷۳۴

شیخ محمد شمس الدین ولد مکرم شیخ عبداللہ صاحب قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۴۸ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۳ء ساکن بھدرک ڈاکخانہ خاص ضلع بالاسور صوبہ اڑیسہ (انڈیا)

میرا ذریعہ آمد ملازمت ہے۔ میرا مشاہرہ ایک صد ماہوار ہے اور میری جائیداد صرف ایک عدد سکونتی مکان قیمتی مبلغ تین ہزار روپیہ ہے۔ اس کا حدود اربعہ ذیل کا ہے۔ ہر چہار طرف شارع عام ہے۔ مغرب میں شارع کے متصل بابو مول پانی کا مکان ہے اور شمال میں شارع عام کے متصل بیکنٹھ پٹی کا مکان ہے۔ جنوب میں شارع کے متصل مکان سراج الدین صاحب کا ہے میرا یہ مکان محلہ شنکر پور میں واقع ہے۔

میں صدر انجمن احمدیہ قادیان کے حق میں دسویں حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ میری وفات پر کوئی مزید جائیداد ثابت ہو۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ آمین۔

العبد:- شیخ محمد شمس الدین احمدی محلہ شنکر پور بھدرک
گواہ شد:- سید عبدالقدیر صدر جماعت احمدیہ کٹک محلہ قاضی بازار
گواہ شد:- شیخ غلام مہدی محمود Moe Kund P.O Bhadrak
کاتب الحروف ملک صلاح الدین ایم اے وکیل المال نزیل بھدرک

پتہ مطلوب ہے

ڈاکٹر قمر احمد صاحب ولد منشی رحیم وصیت نمبر ۱۱۲۲۴ نبی سر روڈ (سندھ) سے کسی اور جگہ پر چلے گئے ہیں۔ اگر کسی دوست کو ان کا موجودہ ایڈریس معلوم ہو تو وہ دفتر مقبرہ بہشتی میں اطلاع دیں۔ یا وہ خود اس اعلان کو پڑھیں تو اپنے موجودہ پتہ سے اطلاع دیں۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ ربوہ)

قائدین مجالس سے ایک سوال

کیا آپ نے ماہ امان (مارچ) کی رپورٹ کارگزاری مرکز کو بھجوادی ہے؟ اگر نہیں تو آج ہی بھجوادیں کیونکہ مرکز کو آپ کی رپورٹ کا شدت سے انتظار ہے۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

وعدہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کی سو فیصد ادائیگی

سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن کراچی نے اطلاع دی ہے کہ مندرجہ ذیل احباب نے اپنے وعدہ جات کی سو فیصدی ادائیگی فرمادی۔ اللہ تعالےٰ انہیں اپنے فضل و کرم کی برکتوں سے نوازے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

۱-	مکرم محمد یوسف صاحب انجینئر حلقہ ناظم آباد		۱۰۵۰ روپے
۲-	محترم حامدہ بیگم صاحبہ بنت	"	۲۱ "
۳-	لیفٹیننٹ کے عمر امجد صاحب	منوڑہ	۱۰۰۱ "
۴-	مکرم نذر احمد خان صاحب	لیاقت آباد	۵۰ "
۵-	" ظہور الدین صاحب ٹیکر ماسٹر	مارٹن پور	۲۰۴ "
۶-	" شیخ محمود احمد صاحب	دستگیر سوسائٹی	۵۰۰ "
۷-	" ڈاکٹر محمد یعقوب قیس مینائی صاحب	لانڈھی	۱۱۱ "
۸-	" عبیدالرحمان صاحب بھوٹیاں	لارنس روڈ	۲۰۵ "
۹-	" ڈاکٹر منظر الحق صاحب	"	۱۲۰۰ "
۱۰-	اہلیہ " "	"	۱۵۰ "
۱۱-	والد صاحب مرحوم "	"	۱۵۰ "
۱۲-	والدہ صاحبہ مرحومہ	"	۱۵۰ "
۱۳-	رضوان الحق صاحب ابن	"	۱۰۰ "
۱۴-	فرقان الحق صاحب ابن	"	۱۰۰ "
۱۵-	صبیحہ حق صاحبہ دختر	"	۵۰ "
۱۶-	وذیلہ حق صاحبہ دختر	"	۵۰ "
۱۷-	سید عبدالرشید صاحب	سعود آباد	۵۰ — ۱۰۰
۱۸-	پیر شریف احمد صاحب		۱۰
۱۹-	بشارت احمد صاحب	ریے سینیا لائن	۱۰۰
۲۰-	شجاع اللہ خان صاحب انسپکٹر پولیس	ناظم آباد شمالی	۱۰ — ۵۰۰
۲۱-	ڈاکٹر محمود نذیر احمد صاحب	P.E.C.H.S	۳۰۰۰
۲۲-	عبداللطیف صاحب	لارنس روڈ	۶۰۰

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

معطی اصحاب ایوان محمود کی خدمت میں

اللہ تعالےٰ کے فضل سے چار سو پینتیس اصحاب جماعت جن میں مرد اور عورتیں شامل ہیں نے "ایوان محمود" کی تعمیر کے لئے ۳۱۳ یا اس سے زائد کے وعدہ جات ادا فرما دیئے ہیں۔ ان حضرات کے اسماء حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں بغرض دعا پیش کئے گئے حضور نے ان سب کے اموال میں برکت کے لئے دعا فرمائی۔ اور فرمایا

جزاھم اللہ احسن الجزاء

ان سب کے نام ایوان محمود کی دیوار پر کندہ کروائے جاچکے ہیں۔ احباب جماعت ان کے اموال اور اخلاص میں برکت کے لئے دعا فرمائیں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا

میری والدہ صاحبہ دس یوم سے سخت علیل ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (خاکسار انور محمود شرما راولپنڈی)

۲- خاکسار بعض پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت ان کی دوری کے لئے دعا فرمادیں۔ (خاکسار فضل احمد دار الیمن ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

سیاسی لیڈروں سے صدر یحیٰی خان کی ملاقات

لاہور ۲۴ اپریل۔ اخباری اطلاع کے مطابق صدر مملکت چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر جنرل آغا محمد یحیٰی خان نے کل یہاں گورنر ہاؤس میں مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں سے تبادلۂ خیالات کیا۔ بیشتر سیاسی لیڈروں نے صدر سے الگ الگ ملاقات کی اور یہ سلسلہ چار گھنٹے تک جاری رہا۔ مختلف امور پر باہمی بات چیت کرنے والوں میں کونسل مسلم لیگ جماعت اسلامی، نظام اسلام پارٹی عوامی لیگ اور پاکستان مسلم لیگ کے قائدین شامل تھے۔ صدر یحیٰی خان سے آج ملاقات کا سلسلہ صبح ۹ بجے شروع ہوا۔ سب سے پہلے نظام اسلام پارٹی کے سربراہ چوہدری محمد علی گورنر ہاؤس پہنچے۔ ان کی بات چیت مکمل ہونے کے بعد جماعت اسلامی کے سربراہ مولانا مودودی اور قائم مقام امیر میاں طفیل محمد نے صدر سے ملاقات کی۔ بعد ازاں کونسل مسلم لیگ کے صدر میاں ممتاز دولتانہ نے اور سردار شوکت حیات خان نے ان سے ملاقات کی اور مختلف امور پر تبادلۂ خیالات کیا۔ بعد ازاں عوامی لیگ کے سربراہ نواب زادہ نصر اللہ خان جنرل یحیٰی خان سے ملے اور ان کے بعد مسلم لیگ کے قائم مقام جنرل سیکرٹری ملک محمد قاسم نے صدر سے بات چیت کی۔ خیال ہے کہ صدر مملکت ڈھاکہ اور کراچی میں اپنے قیام کے دوران مختلف سیاسی رہنماؤں سے بھی تبادلۂ خیالات کریں گے۔

املاک کے متعلق غلط معلومات فراہم کرنے والوں کو سزا

راولپنڈی ۲۴ اپریل۔ چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر نے ناجائز طریقوں سے حاصل کی گئی املاک کے بارے میں ایک نیا ضابطہ جاری کیا ہے جس کے تحت کوئی شخص اگر اپنی املاک کے بارے میں خاص کمیٹی کو غلط معلومات مہیا کرے گا اسے سات سال تک سزائے قید دی جائے گی اور اگر کوئی شخص اس ضابطہ کے تحت ظاہر کی جانے والی املاک کو فروخت یا منتقل کرے گا اسے سات سال تک قید سخت کی سزا دی جاسکے گی اور املاک بحق سرکار ضبط کر لی جائے گی۔

سری نگر میں شیخ عبداللہ کی تقریر

سری نگر ۲۴ اپریل۔ شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ نے کہا ہے کہ بھارت کو یہ دعویٰ کرنے کا کوئی قانونی حق نہیں کہ کشمیر بھارت کا حصہ ہے انہوں نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر کی کٹھ پتلی حکومت اگر ریاست کو بھارت میں مدغم کرنے پر اصرار کرتی ہے تو پھر ہمیں بھی یہ کہنے کا حق پہنچتا ہے کہ کشمیر کا الحاق پاکستان سے کیا جائے۔ شیر کشمیر کل سری نگر میں ایک عظیم الشان جلسہ عام سے خطاب کر رہے تھے

دنیا کا سب سے زیادہ تباہ کن ہتھیار

نیویارک ۲۴ اپریل۔ امریکہ کے وزیر دفاع مسٹر میلون آر لیئرڈ نے انکشاف کیا ہے کہ روس نے ایک نیا تباہ کن ہتھیار تیار کر لیا ہے انہوں نے کہا کہ ایس ایس نمبر ۹ میزائل ایک ہی وار میں امریکہ کو تباہ کر سکتا ہے۔ مسٹر آر لیئرڈ نے کہا ہے کہ حال ہی میں روسیوں نے اس میزائل کا کامیاب تجربہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ میزائل اڑھائی کروڑ ٹن بارودی طاقت کا ایٹم بم دنیا کے کسی بھی حصے میں پھینک سکتا ہے مسٹر آر لیئرڈ نے کہا کہ یہی وجہ ہے کہ صدر نکسن میزائل شکن نظام قائم کرنے پر زور دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملہ میں امریکہ کی تشویش بالکل بجا ہے۔

مصری چھاپہ ماروں کے چھ اسرائیلی فوجی ہلاک کر دیئے

قاہرہ ۲۴ اپریل۔ مصر کے چھاپہ مار دستے نے گزشتہ دنوں نہر سویز کو پار کر کے مشرقی کنارے پر ایک اسرائیلی دستے پر اچانک حملہ کر دیا اس حملہ میں چھ اسرائیلی فوجی ہلاک ہو گئے۔ چھاپہ ماروں نے دستے کے ساتویں اسرائیلی کو گرفتار کر لیا۔ اور پکڑ کر اپنے ساتھ لے آئے قاہرہ ریڈیو نے اس حملے کی مزید تفصیلات نہیں بتائیں۔

۵۰ پیسے کا نیا سکہ جاری کیا جائے گا

اسلام آباد ۲۴ اپریل۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق حکومت پاکستان نے ۵۰ پیسے کا نیا سکہ جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے نیا سکہ بھی گول ہوگا اور موجودہ سکے سے صرف وزن اور کیمیاوی ترکیب میں مختلف ہوگا۔ اس میں ۷۵ فی صد تانبا اور ۲۵ فی صد نکل شامل ہوگا۔ اس کا قطر ۲۲ ملی میٹر ہوگا۔ اس کے ایک طرف اردو اور بنگلہ میں حکومت پاکستان "ستارہ و ہلال اور اجرائی کا سال درج ہوگا۔ دوسری جانب چنبیلی کا پھول اور سکے کی قیمت اردو اور بنگلہ میں درج ہوگی۔

عربوں اور اسرائیل میں جنگ بندی عملاً ختم ہو چکی ہے

نیویارک ۲۴ اپریل۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اوتھاں نے سلامتی کونسل کو متنبہ کیا ہے کہ مشرق وسطیٰ اور خاص طور پر نہر سویز کے علاقے میں صورت حال نہایت نازک ہے اور عرب ممالک اور اسرائیل میں باقاعدہ جنگ جاری ہے اوتھاں نے مصری اور اسرائیلی افواج کی جھڑپوں کے بارے میں کونسل خصوصی رپورٹ پیش کی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ جنگ بندی عملاً ختم ہو چکی ہے فریقین ایک دوسرے کے خلاف زبردست جنگی کارروائیوں میں مصروف ہے رپورٹ میں اس بات پر تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔

درخواست دعا

خاکسار کے بہنوئی کی ہمشیرہ عزیزہ نصیر اختر صاحبہ کو کینسر کا مرض لاحق ہو گیا ہے۔ اور آج کل میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے وہ قادر و توانا خدا اپنی قدرت کاملہ کے طفیل اس کو نئی زندگی کی نعمت سے نوازے۔ آمین۔

خاکسار محمد یوسف واقف زندگی
وکالت مال اول تحریک جدید۔ ربوہ

پاکستان کا تجارتی وفد چیکو سلواکیہ جائے گا

کراچی ۲۴ اپریل۔ پاکستان کا ایک سرکاری تجارتی وفد آئندہ ماہ چیکو سلواکیہ اور ہنگری کا دورہ کرے گا۔ اور دونوں ملکوں سے مال کے بدلے مال کے اصول پر تجارتی سمجھوتوں کی بات چیت کرے گا۔ چیکو سلواکیہ سے پاکستان کا موجودہ تجارتی معاہدہ اس سال ۲۰ اکتوبر کو ختم ہو جائے گا۔ اس معاہدے کی رو سے دونوں ملکوں میں ۶ کروڑ روپے کا مال برآمد کرے گا۔ پاکستان چیکو سلواکیہ کو خام پٹ سن روئی، خام اون، سوتی کپڑے کے ٹکڑے جوتے تیار اور نیم تیار شدہ چمڑا برآمد کرتا ہے۔

ڈاک کے لفافے کی قیمت میں اضافہ کا امکان

لاہور ۲۴ اپریل۔ محکمہ ڈاک کے حکام عام ڈاک کے لفافے کی قیمت پندرہ پیسے سے بڑھا کر ۲۰ پیسے مقرر کرنے کے بارے میں غور و خوض کر رہے ہیں۔ اگر انہوں نے لفافے کی قیمت بڑھانے کا فیصلہ کر لیا تو جولائی کے مہینے سے اس پر عمل درآمد شروع کر دیا جائے گا۔ ڈاک کے لفافے کی قیمتوں میں یہ اضافہ ۲ دو سال بعد کیا جا رہا ہے اس سے قبل جولائی ۱۹۶۷ء میں پوسٹ کارڈ کی قیمت پانچ پیسے سے سات پیسے اور ڈاک کے لفافے کی قیمت تیرہ پیسے سے بڑھا کر پندرہ پیسے کر دی گئی تھی۔ گزشتہ سال پوسٹ کارڈ کی قیمت سات پیسے سے بڑھا کر دس کر دی گئی تھی مگر لفافے کی قیمت میں اضافہ نہیں کیا گیا تھا

منگلا کا چوتھا جنریٹر

راولپنڈی ۲۴ اپریل۔ واپڈا کے ایک اعلان میں کہا گیا ہے کہ منگلا بجلی گھر کا چوتھا جنریٹر ماہ جولائی میں کام شروع کرے گا۔

بھارت کے ایٹمی ری ایکٹر نے کام شروع کر دیا

راولپنڈی ۲۴ اپریل۔ بھارت کے تارا پور کے پہلے بھارتی ایٹمی قوت کے پلانٹ نے تجرباتی طور پر کام شروع کر دیا ہے۔ اس پلانٹ کے ڈائریکٹر نے کہا ہے کہ یہ نیا ری ایکٹر پندرہ میگاواٹ ایٹمی قوت پیدا کرے گا۔

لیبیا برطانیہ سے ٹینک خریدیگا

لیبیا ۲۴ اپریل لیبیا برطانیہ سے کئی لاکھ پونڈ مالیت کا اسلحہ خریدے گا۔ اس میں ٹینک، بکتر بند گاڑیاں، اور توپیں شامل ہوں گی۔

تربیلا ڈیم پر تیز رفتاری سے کام جاری ہے

تربیلا ۲۴ اپریل۔ منگلا ڈیم پراجیکٹ کے سابق چیف انجینئر میر بشیر خان نے اس بات پر اظہار اطمینان کیا ہے کہ تربیلا ڈیم پراجیکٹ پر کام تیزی سے جاری ہے اور ہر کثیر المقاصد تعمیراتی منصوبہ مقررہ وقت تک مکمل ہو جائے گا۔ وہ گزشتہ روز تربیلا ڈیم کے تعمیراتی کام کے معائنہ کے دوران ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان سے بات چیت کر رہے تھے۔

میر بشیر خان نے بتایا کہ یہ بات نہایت اطمینان بخش ہے کہ پراجیکٹ کے مقام پر بند باندھنے کے منصوبہ کا ایک ڈیزائن آفس قائم کر دیا گیا ہے جس میں پاکستانی انجینئروں کو تربیلا ڈیم کی تعمیر کے سلسلہ ساتھ ڈیزائن کا جائزہ لینے کا بہترین موقع ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ تربیلا ڈیم پر کام تسلی بخش طور پر جاری ہے اور یہ بند وقت مقررہ کے اندر اندر مکمل ہو جائے گا۔

گھر بیٹھے!
بذریعہ ڈاک اسباق القرآن منگوا کر
قرآن کریم کا ترجمہ سیکھئے
تفصیلات کے لئے پراسپکٹس مفت طلب فرمایئے
مینجر مکتبہ فیض عام ربوہ

"میرا لڑکا بدہضمی اور سوکھے پن سے اس قدر لاغر اور لاعلاج ہو گیا کہ ایک دن ہمیں اس کے زندہ ہونے پر شبہ ہونے لگا۔ ان حالات میں اسے
بے۔ بی ٹانک
استعمال کرائی گئی، بچہ بتدریج تندرست اور توانا ہو گیا اور آج بفضلہ تعالیٰ چھ سال کا صحت مند اور خوبصورت لڑکا ہے"
(اقتباس از چٹھی مکرم بشارت احمد صاحب دکاندار گرامی پلاٹ ربوہ)
پیکنگ ۱/۲۵، ۳/-
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

ترتیب قرآن ظاہر پر مبنی نہیں بلکہ قلب کے جذبات کی لہروں پر مبنی ہے

چاہیئے کہ انسان سارے قرآن کو پڑھے اور بار بار اس یقین کے ساتھ پڑھے کہ اس کے اندر غیر محدود خزانہ ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ اس امر کو واضح کرتے ہوئے کہ الہامی کتابوں کی ترتیب عام کتابوں کی ترتیب سے کیوں مختلف ہوتی ہے مزید فرماتے ہیں:-

"ترتیب قرآن ظاہر پر مبنی نہیں بلکہ قلب کے جذبات کی لہروں پر مبنی ہے - اور یہ لہریں مختلف ہوتی ہیں۔ .... مثلاً تم سجدہ میں گئے اور تم نے سبحان ربی الاعلیٰ کہا، تو اگر اس وقت تمہارا دل بھی حاضر ہے تو اللہ تعالےٰ کی سبوحیت کا نقشہ تمہارے سامنے آنے لگتا ہے گو اس وقت تمہارے منہ سے دوسری اور تیسری دفعہ بھی سبحان ربی الاعلیٰ نکل رہا ہوتا ہے - مگر تمہارا دل پہلے سبحان ربی الاعلیٰ کو ہی چھوڑنے کو نہیں چاہتا۔ یا الحمد للہ کہتے ہو اور تمہارا دل اُس وقت حاضر ہوتا ہے تو اس وقت حمد کے ماتحت اللہ تعالےٰ کے احسانات تمہارے سامنے یکے بعد دیگرے آنے شروع ہو جاتے ہیں اور تم الٰہی احسانات کی یاد میں محو ہو جاتے ہو۔ اب اگر ایسی حالت میں تم کسی کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہو تو گو تم اس کی اقتداء میں کبھی سجدہ کرو گے کبھی رکوع میں جاؤ گے اور منہ سے سبحان ربی العظیم وغیرہ بھی کہو گے، مگر تمہارے دِل پر حمد ہی جاری ہو گی تو قلوب پر بعض روحانی واردات آتی ہیں اور وہی حقیقی نماز ہوتی ہیں - اس وقت انسان گو الفاظ مونہہ سے نکال رہا ہو ہے مگر اس کے جذبات روحانیت کے لحاظ سے ایک خاص راستہ پر چل رہے ہوتے ہیں۔ پس وہ واردات جو انسانی قلب پر آتی ہیں قرآن کریم کی ترتیب اس پر مبنی ہے - وہ نماز کے بعد روزہ کا ذکر نہیں کرتا کیونکہ وہ جانتا ہے کہ میری یہ آیت پڑھنے کے بعد کیا کیا خیالات انسان کے اندر پیدا ہوں گے۔ پس وہ خیالات جو اس کے نتیجہ میں انسانی قلب میں پیدا ہو سکتے ہیں قرآن کریم ان کو بیان کرے گا۔ پس قرآن کریم کی ترتیب ان جذبات پر ہے جو قرآن کریم پڑھتے وقت پیدا ہوتے ہیں اور چونکہ خدا عالم الغیب جانتا تھا کہ فلاں آیت یا فلاں حکم کے نتیجہ میں کس قسم کے خیالات پیدا ہو سکتے ہیں اِس لئے بجائے ظاہری ترتیب کے اُس نے قرآن کریم کی ترتیب ان جذبات پر رکھی جو قلب مومن میں پیدا ہوتے ہیں مگر اس کا نتیجہ یہ ضرور نکلتا ہے کہ جو لوگ محبت اور اخلاص سے قرآن مجید کو نہیں پڑھتے انہیں یہ کتاب بے جوڑ سی معلوم ہوتی ہے وہ کہتے ہیں یہ کیا ہوا کہ ابھی موسےٰؑ کا ذکر تھا، پھر نوحؑ کا ذکر شروع کر دیا۔ پھر شعیبؑ کے حالات بیان ہونے لگ گئے ابھی سُود کا ذکر تھا کہ ساتھ نماز کا ذکر آگیا۔ اُن کے نزدیک یہ باتیں اتنی بے جوڑ ہوتی ہیں کہ وہ اِن کا آپس میں کوئی تعلق سمجھ ہی نہیں سکتے۔ مگر وہی مضمون جب کسی عالم کے پاس پہنچتا ہے تو وہ سُنتا ہے اور سر دُھنتا ہے اگر کہو کہ پھر اس کا علاج کیا ہے؟ تو یاد رکھنا چاہئے کہ اس کا پہلا علاج تو یہ ہے کہ انسان سارے کلام کو پڑھے اور بار بار پڑھے۔ یہ نہیں کہ کوئی خاص حصہ چن لیا اور اُسے پڑھنا شروع کر دیا دوم جن لوگوں کا جذبہ محبت ہر وقت کامل رہتا رہتا ہے اُن کے لئے تو یہ کافی ہے کہ وہ صبح یا شام کا وقت تلاوت کے لئے مقرر کریں مگر جن کا جذبہ محبت ایسا کامل نہ ہو وہ صبح یا شام کو تلاوت کرنے کے علاوہ خصوصیت سے اس وقت بھی تلاوت کیا کریں جب ان کے دل میں محبت کے جذبات ابھر رہے ہوں چاہے دوپہر کو ابھریں یا کسی اور وقت سوم قرآن کریم کو اس یقین کے ساتھ پڑھا جائے کہ اس کے اندر غیر محدود خزانہ ہے۔ جو شخص خیال کرتا ہے کہ جو کچھ علماء مجھے اس کا مطلب بتائیں گے یا جو کچھ پہلی تفسیروں میں لکھا ہوا ہے وہیں تک اس کے معارف ہیں اس کے لئے یہ کتاب بند رہتی ہے مگر جو شخص یہ یقین رکھتا ہے کہ اس میں علوم اور معارف کے غیر محدود خزانے موجود ہیں اس لئے یہ کتاب معرفت کا ایک بحر بیکراں ثابت ہوتی ہے جس طرح اگر تم کسی جنگل میں سے گزر رہے ہو تو تمہارے سامنے ہزاروں درخت آئیں گے مگر تم کسی کو غور سے نہیں دیکھو گے لیکن اگر محکمہ جنگلات کا کوئی افسر معائنہ کرنے کے لئے آجائے تو وہ بیسیوں نئی باتیں معلوم کر لیتا ہے اسی طرح جو شخص اس نیت سے قرآن پڑھتا ہے کہ یہ غیر محدود خزانہ ہے اور اس کی ترتیب نہایت اعلیٰ درجہ کی ہے وہ اس سے فائدہ اٹھا لیتا ہے مگر جو اس نیت سے نہیں پڑھتا وہ فائدہ اٹھانے سے محروم رہتا ہے۔"

{ تفسیر کبیر سورۃ القصص
{ صفحہ ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲

☆

قومی مسائل پر سیاسی رہنماؤں سے میری بات چیت اطمینان بخش رہی ہے، صدر یحییٰ

صدر یحییٰ لاہور میں دو روز قیام کے بعد ڈھاکہ پہنچ گئے

ڈھاکہ ۲۵ اپریل۔ صدر پاکستان جنرل یحییٰ خان نے کہا ہے کہ کشمیر کے بارے میں بھارتی رہنما اپنے پرانے موقف کو طوطے کی طرح دُہرا رہے ہیں۔ وہ کل لاہور سے ڈھاکہ پہنچنے کے بعد تیج گاؤں کے ہوائی اڈے پر اخباری نمائندوں سے بات چیت کر رہے تھے، انہوں نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ لاہور میں سیاسی رہنماؤں سے میری جو بات چیت ہوئی ہے میں اس سے مطمئن ہوں۔ اور میں ڈھاکہ اور کراچی میں اپنے قیام کے دوران بھی سیاسی لیڈروں سے اسی نوعیت کی بات چیت کروں گا۔

صدر یحییٰ خان ناظم اعلیٰ مارشل لاء اور صدر مملکت کا عہدہ سنبھالنے کے بعد کل پہلی بار ڈھاکہ پہنچے۔ ہوائی اڈے پر زون بی کے ناظم مارشل لاء میجر جنرل مظفر الدین اور دوسرے سرکاری افسروں نے خوش آمدید کہا۔ ڈھاکہ میں قیام کے دوران صدر مملکت طوفان سے متاثر ہونے والے بعض علاقوں کا دورہ کریں گے۔ وہ ڈھاکہ میں چار دن قیام کریں گے اور اس کے بعد کراچی روانہ ہو جائیں گے۔

تیج گاؤں کے ہوائی اڈے پر اخباری نمائندوں نے صدر کی توجہ بھارت کے وزیر خارجہ کے اس بیان کی طرف مبذول کرائی کہ تنازعہ کشمیر کا کوئی وجود نہیں اور اب بھارت پاکستان کے ساتھ آزاد کشمیر کا علاقہ واپس لینے کے بارے میں ہی بات چیت کر سکتا ہے۔ صدر نے کہا کہ بھارتی رہنما اگر طوطے کی طرح ایک ہی رٹ لگاتے رہیں تو کیا کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے فرخا بند کے بارے میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ بار بار احتجاج کے باوجود بھارت فرخا بند تعمیر کر رہا ہے انہوں نے کہا کہ اس سلسلہ میں دونوں ممالک کے سیکرٹریوں کی بات چیت ہو چکی ہے اور اب یہ بات چیت دوبارہ ہونے والی ہے۔

صدر یحییٰ کے نام صدر نکسن کا پیغام

اسلام آباد ۲۵ اپریل۔ امریکہ کے صدر نکسن نے صدر جنرل آغا محمد یحییٰ خان کو ایک پیغام بھیجا ہے جس میں انہوں نے امید ظاہر کی ہے کہ پاکستان اور امریکہ کے دوستانہ تعلقات روز بروز مضبوط تر ہوتے جائیں گے صدر نکسن نے صدر یحییٰ خان کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے کہ ان کی کوششوں سے پاکستان میں حالات معمول پر آجائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کے نائب صدر اور عام امریکی شہری کی حیثیت سے بھی وہ ہمیشہ پاکستان کے عوام اور حکومت کے دوست رہے ہیں۔ صدر نکسن کے پیغام کا متن یہ ہے "پاکستان کے حالیہ حالات کے بارے میں آپ نے مجھے جو پیغام بھیجا تھا اس کے لئے میں آپ کا شکر گزار ہوں آپ نے حالات کو بہتر بنانے کے لئے جو اقدامات کئے ہیں وہ قابل تحسین ہیں میری دعا ہے کہ صدر کی حیثیت سے آپ اپنی کوششوں سے ملک کے حالات معمول پر لانے میں کامیاب ہوں ماضی میں عام آدمی اور اس کے بعد نائب صدر کی حیثیت سے میں ہمیشہ پاکستانی عوام اور حکومت کا دوست رہا ہوں۔ میں آپ سے پوری طرح متفق ہوں کہ پاکستان اور امریکہ کے تعلقات مضبوط تر ہوتے چلے جائیں گے۔

بیت المقدس میں اسرائیلی فوج کے ہیڈ کوارٹر کی عمارت تباہ کر دی گئی

پانچ اسرائیلی فوجی ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے

بیت المقدس ۲۵ اپریل۔ فلسطین کی تنظیم آزادی الفتح کے مجاہدوں نے کل اسرائیل کے قیام ۲۱ ویں سالگرہ کے موقع پر بیت المقدس میں اسرائیل کے فوجی ہیڈ کوارٹر پر دو دستی بم پھینکے جس سے عمارت کا ایک بڑا حصہ تباہ ہو گیا۔ اس کے علاوہ شہر کے دوسرے مختلف حصوں میں بھی بم پھٹنے کے واقعات ہوئے جن سے پانچ اسرائیلی ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ بیت المقدس میں کل اسرائیل کی اکیسویں سالگرہ منانے کے لئے انتظامات کئے گئے تھے لیکن ان واقعات کے پیش نظر تمام تقریبات منسوخ کر دی گئیں بموں کے پھٹنے سے شہر میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ اسرائیلی فوجی دستے شہر کے مختلف مقامات پر متعین کر دیئے گئے۔ اس کے علاوہ بم پھینکنے والوں کو پکڑنے کے لئے عربوں کے مکانات کی تلاشی لی گئی۔ متعدد عربوں کو حراست میں لے لیا گیا جنہیں رات بھر حوالات میں رکھنے کے بعد چھوڑ دیا گیا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴